خبریں

ورلڈ اسلامک فورم کی سرگرمیاں

(یہ خبریں روزنامہ جنگ لندن میں شائع ہوئیں)

ورلڈ اسلامک فورم کا قیام

لندن (پ ر ۲۵ نومبر ۹۲ء) مسلم علماء اور دانشوروں کا ایک نیا فکری حلقہ "ورلڈ اسلامک فورم" کے نام سے وجود میں آیا ہے جس کا مقصد اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں مغربی میڈیا کے معاندانہ پروپیگنڈہ کا تعاقب اور یورپ میں مقیم مسلمانوں بالخصوص مشرقی یورپ کے کمیونزم سے آزاد ہونے والے ممالک کی مسلم اقلیتوں کی دینی ضروریات کے مطابق لٹریچر کی فراہمی ہے فورم کے قیام کا فیصلہ گزشتہ روز لینن سٹون لندن میں غلام قادر کی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اجلاس میں کیا گیا جس کی صدارت مولانا مفتی عبدالباقی نے کی اور اس میں مولانا زاہد الراشدی' مولانا محمد عیسیٰ منصوری' عبدالرحمن باوا' مولانا محمد سلیم دھورات' مولانا محمد الیاس' مولانا محمد اسماعیل' صوفی غلام مصطفیٰ اور الحاج غلام قادر نے شرکت کی اجلاس میں مولانا زاہد الراشدی کو ورلڈ اسلامک فورم کے کنوینر کی ذمہ داریاں سونپی گئیں اور فیصلہ کیا گیا کہ فورم کا پہلا کنونشن ہفتہ ۵ دسمبر شام چار بجے ختم نبوت سنٹر لندن میں ہوگا جس میں فورم کے پروگرام اور تنظیمی ڈھانچے کو حتمی شکل دی جائے گی دریں اثنا ورلڈ اسلامک فورم کے کنوینر مولانا زاہد الراشدی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ فورم کے قیام کا مقصد کسی نئی جماعت کا اضافہ نہیں ہے اور نہ ہی اسے باقاعدہ جماعت کی حیثیت دی جائے گی بلکہ یہ ایک نظریاتی اور فکری فورم ہوگا جو تمام دینی مکاتب فکر اور جماعتوں کے ساتھ یکساں تعلقات کی بنیاد پر کام کرے گا۔

ورلڈ اسلامک فورم علماء کو مغربی میڈیا کے طریقہ واردات سے روشناس کرائے گا

لندن (پ ر ۷ دسمبر ۹۲ء) مولانا زاہد الرشدی کو ورلڈ اسلامک فورم کا چیئرمین اور مولانا محمد عیسیٰ منصوری کو سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا ہے اور فورم کے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ مغربی میڈیا کے مزاج اور طریقہ واردات سے علماء اور دانشوروں کو روشناس کرانے کے لئے لندن میں تربیتی ادارہ قائم کیا جائے گا یہ اجلاس گزشتہ روز ختم نبوت سنٹر لندن میں مولانا مفتی عبدالباقی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں تیس کے قریب علماء اور دانشوروں نے شرکت کی اجلاس میں طے پایا کہ مولانا مفتی عبدالباقی ورلڈ اسلامک فورم کے سرپرست ہوں گے جبکہ چیئرمین اور سیکرٹری جنرل کے ساتھ غلام قادر' الحاج عبدالرحمن باوا' انور شریف' مولانا کلام احمد' حاجی ولی آدم پٹیل' محمد الطاف رانا اور ایم افتخار احمد پر مشتمل ورکنگ کونسل قائم کی گئی ہے جو پروگرام کی

تفصیلات طے کرے گی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یورپ میں مقیم مسلمانوں کے تعلیمی اور معاشرتی مسائل پر آئندہ سال جولائی میں لندن میں ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی جائے گی جس میں عالم اسلام کی ممتاز علمی شخصیات کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔

عالم اسلام کے اجتماعی مسائل کے بارے میں ورلڈ اسلامک فورم کے زیر اہتمام لندن میں ماہانہ فکری نشست کا آغاز کیا جائے گا جس میں مختلف مکاتب فکر کے رہنماؤں کو اظہار خیال کی دعوت دی جائے گی اور مشرقی یورپ کے نو آزاد مسلمانوں کی دینی ضروریات کے مطابق لٹریچر کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے گا اس کے علاوہ مختلف مکاتب فکر کے دینی حلقوں اور مسلم ممالک میں کام کرنے والی دینی تحریکات کے درمیان رابطہ اور اشتراک عمل کو فروغ دینے کی کوشش کی جائے گی مولانا زاہد الراشدی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم لندن میں ایک ایسا فورم مہیا کرنا چاہتے ہیں جہاں تمام مکاتب فکر کے علماء اور دانشور مل بیٹھ کر مسلمانوں کے مسائل کا جائزہ لے سکیں اور مختلف مکاتب فکر اور مسلم حکومتوں کی لابیوں کی باہمی کشمکش کے منفی اثرات سے مسلمانوں بالخصوص نئی پود کو نجات دلائی جاسکے مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم جس معاشرہ میں رہتے ہیں یہاں کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا اور ان کے سامنے اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

مغربی میڈیا کے منفی پراپیگنڈہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔ مولانا راشدی

لندن (پ ر ۶ دسمبر ۹۲ء) ورلڈ اسلامک فورم کے کنویز مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ مسلم علماء اور دانش وروں کو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مغربی میڈیا کے منفی پراپیگنڈہ کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لینا ہوگا ورنہ آج کے دور میں اسلام کے پیغام کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے تقاضے صحیح طور پر پورے نہیں کئے جاسکیں گے گذشتہ ہفتہ کے دوران لندن، برمنگھم اور نوٹنگھم میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس زبان میں ہم اسلام کی ترویج کر رہے ہیں وہ مغرب کی سمجھ سے بالا تر ہے اور جس زبان کو مغرب سمجھتا ہے وہ ہماری دسترس سے باہر ہے ہمیں اپنے پیغام اور مغرب کے فہم کے درمیان پائے جانے والے اس خلاء کو محسوس کرنا چاہیے اور روایتی انداز سے ہٹ کر اسلام کے پیغام امن کو ایسے طریقہ سے پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جو مغرب کو اسلام کے پیغام پر غور کرنے پر آمادہ کر سکے۔ اسلام کو سنت نبویؐ اور خلفاء راشدینؓ کے روشن کردار کی بنیاد پر دنیا کے سامنے پیش کیا جائے اور اپنے عمل و کردار کو اس کے مطابق بنایا جائے کیونکہ عمل و کردار کے بغیر خالی دعوت اسلام کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ اسلامک فورم کے قیام کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ مغربی ممالک میں اسلام کا پیغام صحیح طور پر پہنچانے کے لئے سائنٹیفک انداز میں کام کو منظم کیا جائے اور اسلام کے خلاف مغربی میڈیا کے منفی پراپیگنڈہ کا توڑ کیا جائے۔

مسلمان ممالک بابری مسجد کی دوبارہ تعمیر تک بھارت کا تجارتی بائیکاٹ کریں

لندن (پ ر ۱۶ دسمبر ۲۹ء) ورلڈ اسلامک فورم نے بھارت میں انتہا پسند ہندو جماعتوں کے ساتھ دو مسلم جماعتوں پر پابندی کی شدید مذمت کی ہے اور ایک قرار داد میں کہا ہے کہ بھارتی حکومت بابری مسجد کے حوالہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک سطح پر دکھا کر عالمی رائے عامہ کی آنکھوں میں دھول جھونکنا چاہتی ہے۔ یہ قرار داد گذشتہ شب فورم کی ورکنگ کونسل کے اجلاس میں منظور کی گئی جو مولانا زاہد الراشدی کی زیر صدارت منعقد ہوا قرارداد میں کہا گیا ہے کہ بھارتی حکومت کے اس طرز عمل سے واضح ہوگیا ہے کہ بابری مسجد کو شہید کرنے کے منصوبے میں بھارتی حکومت بھی برابر کی شریک ہے قرار داد میں دنیا کے مسلمان ممالک بالخصوص خلیج کے ممالک سے اپیل کی گئی ہے کہ بابری مسجد کی دوبارہ تعمیر تک بھارت کا تجارتی بائیکاٹ کیا جائے اور بھارتی حکومت پر دباؤ بڑھایا جائے تاکہ بابری مسجد کی دوبارہ تعمیر کو یقینی بنایا جا سکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ورلڈ اسلامک فورم کے زیر اہتمام ۱۸ جولائی ۹۳ء کو لندن میں یورپی مسلمانوں کے تعلیمی و معاشرتی مسائل پر بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی جائے گی جس میں دنیائے اسلام کی ممتاز شخصیات کو شرکت کی دعوت دی جائے گی نیز کانفرنس کے موقع پر لندن میں واقع اسلامک فورم کی اکیڈمی کا باقاعدہ افتتاح کیا جائے گا جس کا مقصد علماء اور دانشوروں کو مغربی میڈیا کے طریقہ واردات سے روشناس کرانا ہے نیز فورم کے زیر اہتمام ماہ رواں کے آخر میں ماہانہ فکری نشست کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ دریں اثناء ممتاز فلسطینی دانشور حسن محمود عودہ نے ورلڈ اسلامک فورم میں شمولیت اختیار کی ہے اور انہیں فورم کا ڈپٹی سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا ہے عودہ نے گذشتہ شب فورم کی ورکنگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کی اور فورم کے مقاصد سے اتفاق کرتے ہوئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا دریں اثناء ساؤتھال کے حاجی محمد اسلم نے بھی ورلڈ اسلامک فورم میں شمولیت کا اعلان کیا ہے اور انہیں فورم کی ورکنگ کونسل کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔

بابری مسجد کی تعمیر نو کو یقینی بنانے کا مطالبہ

لندن (پ ر ۸ دسمبر ۹۲ء) ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی اور سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے بابری مسجد کی شہادت پر شدید اضطراب اور غم و غصہ کا اظہار کیا ہے اور اسے ملت اسلامیہ کی غیرت کے لئے چیلنج قرار دیتے ہوئے ایک مشترکہ بیان میں مسلم حکومتوں کے سربراہوں سے مطالبہ کیا ہے کہ بھارتی مسلمانوں کی جان و مال' آبرو اور عبادت گاہوں کے تحفظ کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں انہوں نے کہا کہ یہ ایک مسجد کا نہیں بلکہ بھارت کے کروڑوں مسلمانوں کی دینی شناخت اور مذہبی حقوق کے تحفظ کا مسئلہ ہے اور اس کے بارے میں مسلمان حکومتوں کو خاموشی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ فورم کے رہنماؤں نے مسلم تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ مسلمان حکومتوں کے سربراہوں کو ٹیلی گرام دیں اور ان سے مطالبہ

کریں کہ اس سلسلہ میں فوری طور پر مسلم سربراہ کانفرنس کا اجلاس طلب کیا جائے اور بابری مسجد کی دوبارہ تعمیر کو یقینی بنانے کے لئے بھرپور اثر و رسوخ استعمال کیا جائے۔ دریں اثناء ورلڈ اسلامک فورم کی طرف سے سعودی عرب کے شاہ فہد، پاکستان کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف، برطانوی وزیر اعظم جان میجر، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطروس غالی اور بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ کو ٹیلی گرام دیئے گئے ہیں جن میں بابری مسجد کی دوبارہ تعمیر کو یقینی بنانے اور بھارتی مسلمانوں کی جان و مال اور آبرو کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر عبد السلام کی دعوت پر منعقد ہونے والی کانفرنس کے خلاف مہم چلانے کا فیصلہ

لندن (پ ر ۲۲ دسمبر ۹۲ء) ورلڈ اسلامک فورم نے اگلے سال پاکستان میں ڈاکٹر عبد السلام کی دعوت پر منعقد ہونے والی بین الاقوامی سائنس کانفرنس کے بارے میں مسلم حکومتوں اور عالم اسلام کی دینی تنظیموں سے رابطہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بات یہاں فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے لندن سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں بتائی۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہمارے نزدیک یہ کانفرنس عالم اسلام کے خلاف سازش ہے اور ہم مسلمان حکومتوں کو ایک مفصل یادداشت بھجوا رہے ہیں جس میں کانفرنس کے پس منظر اور مقاصد کو بے نقاب کرتے ہوئے تمام مسلمان حکومتوں سے یہ گزارش کی جائے گی کہ وہ اس سازش میں شریک نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اصل قصہ یہ ہے کہ مغربی دنیا پاکستان کے ایٹمی پروگرام اور عالم اسلام کے قابل فخر سائنس دان ڈاکٹر عبد القدیر کے بارے میں جو معاندانہ رویہ رکھتی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہے۔ دریں اثناء ختم نبوت سنٹر لندن اور ورلڈ اسلامک فورم کے رہنماؤں نے مجوزہ بین الاقوامی سائنس کانفرنس کے بارے میں مشترکہ مہم چلانے کا پروگرام طے کیا ہے اور اس سلسلہ میں پاکستان اور مسلم ممالک کی دیگر تنظیموں سے بھی رابطہ کیا جا رہا ہے۔

یورپ والے مسلمانوں کے خلاف منصوبہ بندی میں مصروف ہیں

گوجرانوالہ (نمائندہ جنگ) علماء کرام اور دینی مذہبی حلقوں کا جدید علوم اور عصری طرز تحریر سے واقف ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر اسلام اور مسلمانوں کو درپیش علمی اور نظریاتی چیلنجوں کا سامنا کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اباحت پسند اور ملحدین کے اعتراضات کا کوئی موثر سدباب کیا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار "ورلڈ اسلامک فورم" کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد عیسیٰ منصوری آف لندن نے جامع مسجد شیرانوالہ باغ میں الشریعہ اکیڈمی کی طرف سے اپنے اعزاز میں دیئے گئے ایک استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اسلام کو اللہ کریم نے قیامت تک انسانوں کے لئے ایک ضابطہ حیات بناکر نازل کیا ہے اس لئے یہ تمام مسائل کو حل کرتا ہے اور انسانی عقل کو بھی اپیل کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج یورپ کے

باقی صفحہ ۸ پر